فون نمبر ۹م بسم اللہ الرحمٰن الرحیم رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

۵۵/۲۰ | ۱۶ احسان ۱۳۴۵ ہش ۲۶ صفر ۱۳۸۶ھ ۱۶ جون ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۳۸

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۱۵ جون۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

● ربوہ ۱۵ جون۔ آج مورخہ ۱۵/۶/۶۶ بروز بدھ بوقت ۹ بجے شب خدام الاحمدیہ ہال میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب "مقام محمدی" کے موضوع پر تقریر فرمائینگے احباب بکثرت شمولیت فرما کر استفادہ فرمائیں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

● ربوہ ۱۵ جون۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد تحریر فرماتے ہیں:۔

(۱) محترم مولوی عبد الکریم خان صاحب شاہد کاٹھ گڑھی ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اور ان دنوں میو ہسپتال لاہور (ایڈمٹ وارڈ بیڈ نمبر ۱۲) میں داخل ہیں۔ احباب مولوی صاحب موصوف کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(۲) مکرم مولوی عبد اللطیف صاحب بھٹی مبلغ سلسلہ جماعت لاہور (وچھو والی) موٹر کے ایک حادثہ میں شدید طور پر زخمی ہو گئے ہیں۔ احباب مولوی صاحب موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

● نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں ہوم اکنامکس کی تعلیم دینے کے لئے ایک ایس وی یا بی ایڈ معلمہ کی ضرورت ہے جسنے اس غرض کیلئے ٹریننگ حاصل کی ہو تنخواہ حسب لیاقت، درخواستیں معہ نقول سرٹیفیکیٹ بنام ہیڈ مسٹریس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ ۲۱/۶/۶۶ تک پہنچ جانی چاہئیں۔ (ہیڈ مسٹریس)

فضل عمر فاؤنڈیشن کیلئے مخلصین سلسلہ کے گرانقدر وعدے

۱-	محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب	۲۵،۰۰۰-۰	روپے
۲-	" کرنل عطاء اللہ صاحب	۱۵،۰۰۰-۰	"
۳-	" شیخ رحمت اللہ صاحب	۲۰،۰۰۰-۰	"
۴-	" چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں	۱۵،۰۰۰-۰	"
۵-	" ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب	۱۰،۰۰۰-۰	"
۶-	" چوہدری بشیر احمد صاحب کاہلوں	۱۵،۰۰۰-۰	"
۷-	" ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب	۱۰،۰۰۰-۰	"
۸-	" علی انور صاحب	۱۰،۰۰۰-۰	"
۹-	" خلیل احمد خان صاحب	۱۰،۰۰۰-۰	"
۱۰-	" الحاج مسعود احمد صاحب خورشید	۱۰،۰۰۰-۰	"
۱۱-	" چوہدری احمد مختار صاحب	۱۰،۰۰۰-۰	"
۱۲-	" شیخ اعجاز احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ	۱۰،۰۰۰-۰	"
۱۳-	" چوہدری انور حسین صاحب معہ صاحبزادہ	۱۰،۰۰۰-۰	"
۱۴-	" ایک مخیر دوست	۱۰،۰۰۰-۰	"
	میزان کل	۲،۸۰،۰۰۰-۰	روپے

نوٹ:۔ ان مخلصین میں سے بعض کی پوری رقم وصول ہو چکی ہے۔ اور بعض کی اقساط وصول ہو رہی ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدارین خیرا

خاکسار:۔ شیخ مبارک احمد سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ ان کا ایمان بڑھے اور نیک اعمال میں سستی اور کسل نہ ہو

اگر اعمال صالحہ کی قوت پیدا نہ ہو تو پھر ہمارے ساتھ تعلق پیدا کرنا بے فائدہ ہے

"ہماری جماعت کو خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہونا چاہیئے اور ان کو شکر کرنا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ نے ان کو یونہی نہیں چھوڑا بلکہ ان کی ایمانی قوتوں کو یقین کے درجہ تک بڑھانے کے واسطے اپنی قدرت کے صدہا نشان دکھلائے ہیں۔ کیا کوئی تم میں سے ایسا بھی ہے جو یہ کہہ سکے کہ میں نے کوئی نشان نہیں دیکھا۔ میں دعوےٰ سے کہتا ہوں کہ ایک بھی ایسا نہیں جس کو ہماری صحبت میں رہنے کا موقعہ ملا ہو اور اس نے خدا تعالیٰ کا تازہ بتازہ نشان اپنی آنکھ سے نہ دیکھا ہو۔

ہماری جماعت کے لئے اسی بات کی ضرورت ہے کہ ان کا ایمان بڑھے خدا تعالیٰ پر سچا یقین اور معرفت پیدا ہو۔ اور نیک اعمال میں سستی اور کسل نہ ہو کیونکہ اگر سستی ہو تو پھر وضو کرنا بھی ایک مصیبت معلوم ہوتا ہے۔ چہ جائیکہ وہ تہجد پڑھے اگر اعمال صالحہ کی قوت پیدا نہ ہو اور مسابقت علی الخیرات کے لئے جوش نہ ہو تو پھر ہمارے ساتھ تعلق پیدا کرنا بے فائدہ ہے"۔

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد چہارم صفحہ ۴۳۸ - ۴۳۹)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۶ رجون ۱۹۶۶ء

غیر مسلم اولی الامر کی اطاعت کیلئے

اسلامی حکم کیا ہے؟

"صدق جدید" لکھنؤ میں مولانا عبدالماجد صاحب نے ایک نوٹ مندرجہ ذیل تحریر کیا ہے

"عجیب ترجمہ — صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے ۲۵ راپریل کو وزیر خارجہ ہند کی خدمت میں پیش کئے ہوئے ایڈریس سے۔

جماعت احمدیہ ایک خالصتہً مذہبی جماعت ہے اور اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم۔ یعنی خدا کی اطاعت اور اس کے رسول اور حکومت وقت کی اطاعت کرو کے قرآنی ارشاد کے مطابق یہ ہمارا ایک اہم اور قابل ذکر عقیدہ ہے کہ جہاں بھی اور جس ملک میں بھی جماعت احمدیہ کے افراد بستے ہیں وہ اپنے ملک کے وفادار اور وہاں کے ملک کے قانون کے پابند اور امن پسند شہری ہیں۔" (بدر قادیان)

احمدیہ کے عقائد سیاسی سے بحث نہیں۔ حیرت صرف اس پر ہے کہ الفاظ قرآن اولی الامر منکم کا ترجمہ "حکومت وقت" وہاں اب تک کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ اس جماعت میں اچھے پڑھے لکھے اور صاحب علم موجود ہیں — حکم کے مخاطب تو مسلمان ہیں اور مطابقیہ ان سے کھلا ہوا مسلم اولی الامر کی فرمانبرداری کا کیا جا رہا ہے۔ لفظ کی ایک تشریح تو علمائے دین سے کی گئی ہے وہاں بھی مسلم ہی حکمران مراد ہیں۔" (ایشیا لاہور ۱۲ جون ۱۹۶۶ء)

اس عجیب وغریب نوٹ کو پاکستان کے بعض دینی کہلانے والے جریدوں نے اپنی حاشیہ آرائی کے ساتھ نقل کیا ہے۔ چنانچہ "شہاب" اور مودودی اخبار "ایشیا" نے بھی خامہ فرسائی کی ہے۔ صدق جدید کے نوٹ کا جواب بدر قادیان نے بڑی وضاحت سے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں دیا ہے۔ جو ہم آج کسی دوسری جگہ الفضل میں نقل کر رہے ہیں۔

اس مختصر نوٹ میں ہم مولانا عبدالماجد اور پاکستانی حاشیہ آراؤں سے صرف اتنا پوچھنا چاہتے ہیں۔ کہ آج جبکہ اکثر ممالک میں مسلمان بطور اقلیت کے بس رہے ہیں آیا اسلام میں کوئی ایسا اصول ہے جو قانوناً قائم شدہ حکومت سے باغی یا فرمانبردار کی ہدایت دیتا ہے۔ ہندوستان کا مسئلہ ہی لے لیجئے۔ یہاں تقریباً پانچ کروڑ مسلمان آباد ہیں تقسیم ملک کے وقت قائداعظم مرحوم نے کہا تھا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور اس کے وفادار رہیں۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ ہندوستان کے فرقہ پرست ہندو مسلمانوں کو خرچ کرنے کے لئے مطالبہ کرتے رہتے ہیں کہ ہندی مسلمان اپنی وفاداری کا ثبوت دیں۔ اور اس کے جواب میں الجمعیت اور دوسرے مسلمان اخبارات اس امر کو برا مناتے ہیں کہ مسلمانوں سے ایسا مطالبہ کیوں کیا جاتا ہے۔ ہندوؤں کے فرقہ پرست فی الواقعہ ایسے سوالات مسلمانوں کو زچ کرنے کے لئے کرتے رہتے ہیں۔ مگر مسلمان اہل علم حضرات بھی فرقہ پرست ہندوؤں کو جھٹلانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں کہ مسلمان ملکی حکومت کے وفادار ہیں ان سے ایسا مطالبہ کرنا ناجائز ہے وغیرہ وغیرہ۔ اب سوال ہے کہ قائداعظم اور دیگر ہندوستان کے مسلمان اہل علم حضرات ایسا کسی اسلامی اصول کے مطابق کہتے ہیں یا حکومت ہند کو دھوکا دینے کے لئے اپنی وفاداری کا اظہار کرتے ہیں؟

یہ سوال ہے جو دنیا بھر کے مسلمان اہل علم حضرات کو اسلام کی روشنی میں حل کرنا چاہیئے۔ سوال یہ ہے کہ جس ملک میں مسلمان اقلیت میں ہیں آیا انہیں حکومت کا وفادار ہو کر رہنا چاہیئے یا باغی۔ اگر وفادار ہو کر رہنا چاہیئے تو اس کے جواز کے لئے کونسی اسلامی ہدایت ہے۔ قرآن اور احادیث نبوی اس کے متعلق کیا راہ نمائی کرتے ہیں۔

ہمارے نزدیک آیت اولی الامر منکم میں یہ ہدایت موجود ہے۔ اور جو وضاحت بدر کے اداریہ میں کی گئی ہے وہ صحیح ہے۔ اگر یہ صحیح نہیں ہے تو ایشیا کے ایڈیٹر بلکہ مودودی صاحب بتائیں کہ جماعت اسلامی ہند کس اسلامی اصول کے مطابق ہندوستانی حکومت کی وفاداری کر رہی ہے۔

پاکستان کو ہندوستانی حکومت سے یہ شکایت ہے کہ وہ ہندوستان کے رہنے والے مسلمانوں کو پاکستان میں دھکیل رہی ہے۔ اور حکومت پاکستان کا مطالبہ ہے کہ انہیں اپنے وطن میں پھر بسایا جائے۔ کیا پاکستان کا یہ مطلب ہے کہ مسلمان ہندوستان واپس جا کر وہاں کے اولی الامر کی اطاعت نہ کریں۔ پھر آج کونسا غیر مسلم ملک ہے جس میں مسلمان نہیں ہیں۔ براہ کرم بتایا جائے کہ ان ممالک کے مسلمانوں کے لئے وہاں کے اولی الامر کی اطاعت ضروری ہے یا نہیں؟ محض جذبات کی رو میں نہ بہ جایئے بلکہ ٹھنڈے دماغ سے غور کیجئے۔ کہ اس مسئلہ کا حل آیہ اولی الامر منکم پیش کرتی ہے یا نہیں اگر نہیں کرتی۔ تو پھر کوئی اور اسلامی اصول بتائیے جس سے اس مسئلہ کا حل ہو سکتا ہے۔ جب آپ کوئی اور اسلامی اصول پیش کر دیں گے تو ہم اس آیہ سے استدلال کرنا چھوڑ دیں گے۔ لیکن جب تک آپ ایسا نہیں کرتے اور ہمیں یقین ہے کہ نہیں کر سکتے، تو پھر اس آیۃ کے وہ وسیع معنی قبول کیجئے جو بدر کے اداریہ میں بتائے گئے ہیں۔ یہ ایک نہایت اہم مسئلہ ہے محض اندھے کی لاٹھی چلانے سے تو حل نہیں ہو سکتا۔

(۲) مودودیوں کے ترجمان ایشیا نے جو حاشیہ آرائی فرمائی ہے ملاحظہ ہو۔

"مولانا دریا بادی ایک سیدھے سادے مسلمان اور عالم دین ہیں۔ اس لئے انہوں نے اسی انداز میں یہ اعتراض کیا ہے بحقیقت یہ ہے کہ یہ عجیب و غریب فرقہ اپنی پیدائش کے وقت ہی سے "حکومت وقت کی غلامی" کا نعرہ لگا رہا ہے۔ جب انگریز بہادر اس برصغیر میں براجمان تھا تو یہ فرقہ تاج برطانیہ کی خیر منانے اور ہندوستان کی تحریک آزادی سے اپنی برأت ظاہر کرنے میں ہر وقت مصروف رہتا تھا۔ پھر انگریز چلا گیا اور اس سرزمین میں دو آزاد ممالک وجود میں آئے۔ تو اس فرقے نے بھی دو علیحدہ علیحدہ چوکھٹ سنبھال لئے۔ پاکستان میں وہ یہاں کے حکمرانوں کی ستی کہتا ہے۔ اور بھارت میں وہاں کی سی۔

رہی یہ بات کہ اس جماعت میں اچھے پڑھے لکھے اور صاحب علم موجود ہیں تو بلاشبہ یہ درست ہے کہ حکومت وقت کی غلامی کے سبب اس کے افراد دنیاوی علوم میں خاصی مہارت رکھتے ہیں۔ لیکن علم دین میں جاہل مطلق ہیں۔ اور اس کا کھلا کھلا ثبوت یہ ہے کہ اگر یہ لوگ دین کی بنیادی باتوں سے بھی آگاہ ہوتے تو کبھی اس طرح گمراہی میں مبتلا ہونے کی جرأت نہ کر سکتے" (ایشیا لاہور ۱۲ جون ۱۹۶۶ء)

مودودیوں نے انگریزوں کے خلاف جو آزادی کے لئے جہاد فرمایا تھا وہ مودودی صاحب کی مشہور و معروف تصنیف "مسلمانوں کی سیاسی کشمکش حصہ سوم" سے ہویدا ہے۔ ایک ہی حوالہ ملاحظہ ہو۔ مودودی صاحب فرماتے ہیں۔

"مسلمان ہونے کی حیثیت سے میرے لئے اس مسئلہ میں کوئی دلچسپی نہیں ہے کہ ہندوستان میں جہاں مسلمان کثیر التعداد ہیں۔ وہاں انکی حکومت قائم ہو جائے ... مسلمان ہونے کی حیثیت سے میری نگاہ میں اس سوال کی بھی کوئی اہمیت نہیں ہے کہ ہندوستان ایک ملک رہے یا دس ٹکڑوں میں تقسیم ہو جائے ..... مسلمان ہونے کی حیثیت سے میرے نزدیک یہ امر بھی کوئی قدر و قیمت نہیں رکھتا کہ ہندوستان کو انگریزی امپیریلزم سے آزاد کرایا جائے۔"

(سیاسی کشمکش حصہ سوم ص ۵، ۷۶، ۷۷)

یہ تیر ہیں جو مودودی صاحب نے آزادی کے لئے مارے ہوتے ہیں۔

ایشیا کے اسی حوالہ سے ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ ایک ہی اسلامی جاودانی اصول کی پابند ہے۔ اس کے نزدیک حکمران کی قومیت یا نسل کوئی معنے نہیں رکھتی۔ اور اصول وہی ہے جو آیہ اولی الامر منکم میں بیان کیا گیا ہے۔ جماعت احمدیہ اس جاودانی اصول کے ماتحت اولی الامر کی اطاعت کو نہ صرف لازمی قرار دیتی ہے۔ بلکہ اس پر عمل پیرا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تقسیم برصغیر پر اس کو اسلامی جماعت کی طرح دو خود ساختہ اصول نہیں بنانے پڑے۔ جماعت احمدیہ ساری دنیا میں ایک ہی جاودانی اصول یعنی اطاعت اولی الامر پر عمل کرتی ہے۔ اس کو غلامی کہنا جہالت ہے۔

احمدی خواتین کے چندہ سے

ڈنمارک میں پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی مبارک تقریب

پُر سوز دعاؤں کے ساتھ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے بنیادی اینٹ نصب فرمائی

مختلف ممالک کے سفارتی نمائندوں کی شرکت ۔ ٹیلی ویژن ریڈیو اور اخبارات میں اس کا ذکر

(مکرم کمال یوسف صاحب مبلغ اسلام مقیم ڈنمارک)

ڈنمارک میں پہلی مسجد کی بنیادی اینٹ قرآن مجید کی ابراہیمی دعاؤں کے ساتھ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے جمعۃ المبارک ۶ مئی ۱۹۶۶ء کو ٹھیک ایک بجے دوپہر کوپن ہیگن میں رکھی۔

کئی روز قبل ہی اخبارات میں مسجد کے سنگِ بنیاد کا چرچا شروع ہو چکا تھا ایک روز قبل ڈینش ریڈیو نے اہم خبروں میں یہ خبر بار بار نشر کی کہ بیرونِ پاکستان تمام تبلیغی مشنوں کے سربراہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب شمالی یورپ کی پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد کوپن ہیگن میں رکھیں گے۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب۔ امام مسجد لندن بشیر احمد صاحب رفیق اور مسز احسان اللہ ہماری احمدی ڈینش مسلمہ بہن لندن سے مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب امام مسجد ہمبرگ جرمنی سے۔ مکرم برادرم نور احمد صاحب بوستاد ناروے سے اور متعدد احمدی بھائی سویڈن سے اس تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف لا چکے تھے۔ سنگِ بنیاد کی کارروائی ½۱۲ بجے شروع ہونی تھی اس سے قبل ہی سفیر ایران اور ان کے سیکرٹری۔ ترکی۔ انڈونیشیا اور سینی گال ایمبیسی کے فرسٹ سیکرٹری لارڈ میئر کے سٹاف کے اکثر ممبر اور ڈپٹی میئر عرب اور ایران کے تجار اور ڈینش مسلمان مسجد کی زمین پر جہاں ایک بڑا گنبد نما خیمہ لگا تھا جمع ہو چکے تھے۔ عالمی پریس اور ٹیلی ویژن والے اپنے کیمرے لے کر تیار کھڑے تھے کہ ٹھیک ½۱۲ بجے سے پانچ منٹ قبل محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب۔ مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب اور مکرم بشیر احمد صاحب رفیق کی معیت میں تشریف لائے کارروائی کے دوران پاکستان کے وزیر قانون اور پاکستانی ایمبیسی کے فرسٹ سیکرٹری بھی تشریف لائے۔ ٹھیک ½۱۲ بجے محترم صاحبزادہ صاحب نے کارروائی شروع کرائی ارشاد فرمایا مکرم برادرم عبد السلام صاحب میڈسن نے کارروائی کے آغاز کا اعلان فرمایا۔ پہلے تلاوت قرآن مجید ہوئی سورۃ البقرہ آیت ۱۲۵ تا ۱۳۰ (ان آیات میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعمیر کعبہ کے وقت کی دعائیں ہیں) کے بعد ان کا ترجمہ احباب کو سنایا گیا۔

سیاہ جناح کیپ سیاہ شیروانی اور سفید شلوار میں ملبوس ٹھیٹھ مشرقی وضع میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے حاضرین مجلس سے خطاب فرمایا آپ نے بڑے عمدہ انداز میں یورپ میں جماعتِ احمدیہ کی تعمیر مساجد کی تاریخ مسجد کی اہمیت اور مقام اور پھر وضاحت کے ساتھ احمدی مستورات کی ان مالی قربانیوں کا بڑے موثر رنگ میں ذکر فرمایا جو انہوں نے ڈنمارک کی مسجد کے لئے اور خصوصاً ہیگ (ہالینڈ) اور لندن کی مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں کیں جزاھن اللہ حاضرین اور بیشتر اخبارات نے بھی لجنہ کی قربانیوں کو بہت سراہا۔ آپ کے خطاب کا ڈینش ترجمہ مکرم برادرم عبد السلام صاحب میڈسن نے احباب کو سنایا۔ خطاب کے متن کا اردو ترجمہ مکرم برادرم عبد الرؤف خاں صاحب نے کیا۔ قارئین کے مطالعہ کے لئے یہاں پیش کیا جاتا ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تقریر

آپ نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ بھائیو اور بہنو اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے محض اپنے خاص فضل سے ہمیں اس مبارک کام کا بار اٹھانے کے قابل بنایا۔ کوپن ہیگن کی مسجد جس کا سنگِ بنیاد میں ابھی رکھنے والا ہوں یورپ کی ان چھ مساجد میں سے ایک ہے جو ہم نے اب تک تعمیر کی ہیں سب سے پہلی مسجد یعنی مسجد لندن میں بنی جس کا افتتاح ۲۶ء میں ہوا ہیگ مسجد (ہالینڈ) کا افتتاح ۵۹ء میں ہوا۔ ہمبرگ اور فرینکفورٹ جرمنی کی مساجد کا افتتاح علی الترتیب ۵۷ء، ۵۹ء میں ہوا اور زیورک مسجد کا افتتاح ۶۳ء میں ہوا۔ ان چھ مساجد میں سے تین مساجد یعنی لندن۔ ہیگ اور مسجد کوپن ہیگن کی تعمیر احمدی مستورات کے چندہ سے ہوئی جزاھن اللہ احسن الجزاء۔ موجودہ مسجد کی زمین ہمارے مبلغ مکرم سید مسعود احمد صاحب نے خریدی جو حال ہی میں سکنڈے نیویا سے واپس پاکستان تشریف لے گئے ہیں احمدی مستورات نے مالی قربانی کی جو بلند روایات مسجد لندن اور مسجد ہیگ کی تعمیر کے وقت قائم کی تھیں اس کے مطابق ابھی بھی جب صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کی طرف سے جلسہ سالانہ ۱۹۶۴ء کے موقع پر مسجد کوپن ہیگن کی تعمیر کے لئے چندہ کی تحریک کی گئی تو احمدی مستورات نے حسبِ سابق جوش و خروش کا عملی مظاہرہ کیا اور ۲۰,۰۰۰/- روپے کی گراں قدر رقم اسی وقت جمع ہو گئی اور اس وقت سے اب تک کل رقم جو نقدی اور زیورات کی صورت میں جمع ہوئی ہے وہ ۳,۴۵,۰۰۰/- روپے ہے اور ابھی اس میں وعدہ جات کی رقم جو مزید ۴۵۰۰۰/- روپے ہیں شامل نہیں کی گئی۔ انشاء اللہ العزیز تمام اخراجات جو کہ تقریباً ۵۰۰۰۰۰/- روپے ہے جلد ہی اکٹھی کر لی جائے گی نیکی میں سبقت لے جانے کے بے شمار واقعات میں سے اس وقت صرف دو واقعات آپ کے سامنے بیان کروں گا جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ احمدی مستورات میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے کے لئے کیسا جوش اور ولولہ پایا جاتا ہے۔ تحریک چندہ کے معاً بعد ایک دس سالہ بچی دیوانہ وار ہجوم کو چیرتی ہوئی سٹیج کی طرف بڑھی جب بچی کو ہجوم سے اٹھا کر سٹیج پر کھڑا کیا گیا تو اس نے اپنے کانوں سے سونے کی بالیاں اتار کر تعمیر مسجد میں بطور چندہ اپنی طرف سے پیش کر دیں۔ بچی کی نانی بچی کے ہمراہ تھی۔ یہ بالیاں بچی کی مرحومہ والدہ کی نشانی تھیں۔ اور ان بالیوں سے بچی کی جذباتی وابستگی ظاہر ہے مگر اس نے اصرار سے اپنی عزیز ترین اور مرحومہ ماں کی نشانی خدائے واحد کے گھر کی تعمیر میں بخوشی نذر کر دیں۔ جزاھا اللہ احسن الجزاء۔

ایک اور احمدی خاتون نے اپنی شادی کے سارے زیورات بطور چندہ پیش کئے جس کی قیمت شادی کے موقع کی یادگار ہونے کی وجہ سے سونے سے بھی بڑھ کر تھی اور اب بھی اس کی خواہش تھی کہ اگر اس کے پاس اس سے زیادہ ہو تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دے۔

اسلام میں مسجد کا ایک خاص مقام ہے۔ جہاں تمام مسلمان دن میں پانچ بار جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں یہ ضروری نہیں کہ مسجد جدید طرزِ تعمیر کا شاہکار ہو بلکہ کوئی بھی جگہ یا عمارت جو خدائے واحد کی عبادت کی غرض سے تعمیر کی جائے مسجد کہلاتی ہے۔ مساجد انسانوں میں سے نسل اور رنگ کے امتیاز کو مٹا کر ایک عالمگیر اخوت کی بنیاد ڈالنے میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اور امیر غریب گورے کالے عربی و عجمی ایک صف میں برابر کھڑے ہو کر خدا کے حضور جھکتے ہیں۔ اسی طرح مساجد تہذیب کو قائم کرنے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف انسان کو متوجہ کرتی ہے مسجد درحقیقت انسان اور خدا کے درمیان ملاقات کا ایک وسیلہ ہے۔ الغرض مسجد امن اور سلامتی کا پیغام ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور قدرت سے ایسی لاتعداد مساجد کی تعمیر کرنے کی ہمیں توفیق بخشے آمین۔

سنگِ بنیاد رکھنے سے پہلے میں ایک بار پھر دعا کرتا ہوں اور دوست بھی میرے ساتھ شریک ہو جائیں کہ یہ مسجد اللہ تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے اور دنیا میں اخوت انسانی اور امن کو قائم کرنے کا ذریعہ ہو اور پھر اسلام کو پھیلانے اور دنیا میں اس کی عظمت کو قائم کرنے کا مرکز بنے اور یہاں کے رہنے والوں کے لئے روحانی سکون کا موجب ہو۔ آمین۔

آؤ ہم سب مل کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے الفاظ میں دعا کریں جو انہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت کی۔

ربنا تقبل منا انک ...

انت السمیع العلیم۔ ربنا واجعلنا مسلمین لک ومن ذریتنا امۃ مسلمۃ لک وارنا مناسکنا وتب علینا انک انت التواب الرحیم۔ ربنا وابعث فیھم رسولا منھم یتلوا علیھم اٰیٰتک ویعلمھم الکتاب والحکمۃ ویزکیھم انک انت العزیز الحکیم۔

رب اجعلنی مقیم الصلوٰۃ ومن ذریتی ربنا وتقبل دعاء۔

ربنا اغفرلی ولوالدیّ وللمؤمنین یوم یقوم الحساب۔ آمین

سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب

خطاب کا ترجمہ سنائے جانے کے بعد مکرم صاحبزادہ صاحب محراب کی سمت بڑھے جہاں سنگِ بنیاد رکھنے کا پروگرام تھا۔ بنیاد کے لئے مسجد مبارک قادیان کی ایک اینٹ حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے دعا کے بعد اپنی زندگی میں ہی ربوہ سے بھجوادی تھی۔ اس اینٹ کو برادرم عبدالرؤف خاں صاحب نے ایک احرام پر (جو آبِ زمزم سے دھلا ہوا تھا) رکھا۔ مبلغ انچارج صاحب مکرم عبدالسلام صاحب میڈسن۔ نور احمد صاحب بوستاد اور زکریا حسن آرکیٹکٹ نے اس کو چاروں کونوں سے پکڑ اینٹ کو اٹھا کر صاحبزادہ صاحب کے پیش کیا۔ اس وقت بلند آواز سے قرآنی دعائیں پڑھی جارہی تھیں۔

اس مصلح موعودؓ کے فرزند نے جس کے بچاس سالہ خارق عادت کامیاب عہدِ خلافت کے شکرانہ کے طور پر احمدی مستورات نے غیر معمولی ہمت سے کام لیتے ہوئے اس کفر گڑھ میں مسجد تعمیر کرنے کا بیڑا اٹھایا۔ ہاں اسی مصلح موعودؓ کے فرزند نے اس مبارک اینٹ کو احرام سے اٹھایا اور بڑی ہی رقت کے عالم میں اپنے مقدس باپ کی امانت کو انتہائی عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ مسجد کے محراب میں کعبۃ اللہ کی سمت سکنڈے نیویا کی زمین کے سپرد کر دیا تاکہ اس زمین سے توحید کے نئے پودے اُگیں اور پھر توحید کے لہلہاتے باغ میں محمود کی بلبلیں محمدؐ کے گیت گائیں اور خدا کی تکبیر بلند کریں۔

اس کے بعد بڑی ہی رقت آمیز دعا محترم صاحبزادہ صاحب نے کروائی۔

سنگِ بنیاد رکھنے کے بعد معزز مہمانوں کو لنچ پیش کیا گیا اور فرداً فرداً تمام احباب سے ملاقات کی گئی۔ عربوں کی طرف سے مکرم حسین ذہبی صاحب نے نمائندگی کرتے ہوئے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور عربی میں سب احباب کو خوش آمدید کہا پھر ڈپٹی لارڈ میئر نے جماعت کو خوش آمدید کہا اور مکرم صاحبزادہ صاحب کو یقین دلایا کہ مقامی ٹاؤن کمیٹی رواداری کے وسیع نظریہ پر قائم ہے اور ان کے علاقہ میں ہر مذہب کو پوری آزادی حاصل ہے تعمیر مسجد کی اجازت کے سلسلہ میں گو بعض مشکلات حائل ہیں مگر وہ صرف ٹیکنیکل نوعیت کی ہیں جو جلد دور ہو جائیں گی۔ نیز انہوں نے مسجد کے اس علاقہ میں تعمیر ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔

لنچ کی تیاری میں لجنہ کی سیکرٹری صاحبہ مسز مریم ملر اور مسز مبارکہ میڈسن اور مسز جمال نے بہت محنت اٹھائی اسیطرح خدام میں سے جمال احمد الیس اور عبدالرؤف خاں صاحب نے بھی بڑے اخلاص سے کام کیا۔ حاضرین صاحبزادہ صاحب کی ذات سے بہت متاثر ہوئے۔

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا خطبہ جمعہ

لنچ کے بعد جمعہ کا پروگرام تھا مسجد کی زمین پر چونکہ یہ پہلا جمعہ تھا اس لئے یہ جمعہ عام جمعہ کی نسبت جو ویسے بھی اہم ہوتا ہے خاص اہمیت رکھتا تھا۔ جماعت کی خواہش تھی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بزرگ صحابی کی امامت میں پہلا جمعہ پڑھا جائے چنانچہ اس غرض کے لئے مکرم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی خدمت میں گزارش کی گئی۔ حضرت چوہدری صاحب درخواست کو قبول فرماتے ہوئے تشریف لے آئے بہت سے غیر احمدی احباب بھی جو حضرت چوہدری صاحب کی ذات سے بہت متاثر تھے اس موقع پر تشریف لائے جمعہ کی اذان جو اس زمین پر پہلی اذان تھی مکرم برادرم عبدالسلام صاحب میڈسن نے دی اور مکرم چوہدری صاحب نے خطبہ جمعہ شروع فرمایا۔ آپ نے اولاً مسجد کے مقام کی وضاحت فرماتے ہوئے فرمایا کہ مسجد خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے تعمیر کی جارہی ہے اور ہر مذہب کے لوگ اس میں عبادت کے لئے تشریف لاسکتے ہیں مسجد کوئی توہم پرستی کا اڈہ نہیں بلکہ ہر رنگ و نسل اور مذہب کے لئے عبادت کی جگہ ہے۔ پھر آپ نے ابن اللہ کے تصور کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اوائل میں

مقربین الٰہی کو ابن اللہ کہا گیا اسی طرح مسیحؑ کے بعد بھی لوگ ابن اللہ کہلائے تو پھر کیوں نہ مسیحؑ کو بھی اسی رنگ میں ابن اللہ سمجھا جائے۔ خطبہ جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ موجودہ سائنسی دور میں روحانیت اور مادی ترقی میں صرف اسی طرح تعاون ہو سکتا ہے کہ ہر انسان اپنے اعمال کے لئے خدا کے سامنے جوابدہ تصور کرے۔

اکثر اخبارات نے مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی سنگِ بنیاد کے وقت موجودگی اور پہلا جمعہ پڑھانے کو بہت اہمیت دی اور مشن کی شہرت میں بہت اضافہ ہوا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

جمعہ کی رات کو سنگِ بنیاد کا پروگرام ڈینش ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا۔ سویس ٹیلی ویژن نے بھی اس پروگرام کو سوئٹزرلینڈ میں دکھایا۔ بعض دیگر ممالک نے بھی اس پروگرام کو اپنے ٹیلی ویژن پر دکھانے کی خواہش کی ہے۔ بنیاد کے رکھنے وقت اور اجتماعی دعا کے وقت صاحبزادہ صاحب کو دکھایا گیا۔ پھر اذان اور جمعہ کے بعض مناظر دکھائے گئے ہیں ڈینش اخبارات میں سے ہمیں ستر کے قریب تراشے ملے ہیں۔ چار اخبارات نے اس پر ایڈیٹوریل بھی لکھے۔ ڈنمارک کے علاوہ بعض اور ممالک میں بھی وسیع طور پر سنگِ بنیاد کی خبر نشر کی گئی۔

خدا کے فضل سے اسی روز ایک ٹیچر نے بیعت بھی کی۔ الحمد للہ۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مسجد کی تکمیل کی توفیق بخشے۔ لجنہ اماء اللہ کو خدا جزائے خیر دے جنہوں نے عہدِ خلافتِ ثانیہ کی یاد میں اس عظیم الشان مالی جہاد میں حصہ لیا اور لے رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو اعلائے کلمۃ اللہ کا ذریعہ اور عہدِ خلافتِ ثالثہ میں اسلام کو غیر معمولی ترقی بخشے۔

خاکسار کمال یوسف

درخواستِ دعا

میری والدہ محترمہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ ضعیف العمری کی وجہ سے کمزوری بھی کافی ہے۔

احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

(عبدالسلام مبشر ایم۔ اے۔ راولپنڈی)

فضلِ عمرؓ فاؤنڈیشن کے وعدہ کی ادائیگی کے لئے کوشش فرمائیے

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ کی ادائیگی کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا ارشاد ہے:۔

"دوست جہاں تک ممکن ہو سکے یکم جولائی سے پہلے پہلے اپنے وعدہ کی ایک تہائی رقم ادا کر دیں۔"

مخلصینِ سلسلہ یقیناً حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں دل و جان سے کوشاں ہوں گے۔

شیخ مبارک احمد
سیکرٹری فضلِ عمرؓ فاؤنڈیشن

دعائے نعم البدل

$\frac{9}{66}$ ۶ کو عزیزم چوہدری ریاض احمد صاحب کا نومولود بچہ راولپنڈی میں وفات پاگیا ہے۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور والدین کو نعم البدل سے نوازے۔

خاکسار
شبیر احمد وکیل المال اوّل

عجیب ترجمہ یا صحیح ترجمہ؟

(منقول از ہفت روزہ بدر قادیان)

نوٹ:۔ اس سلسلے میں صفحہ ۲ پر ایڈیٹوریل بھی ملاحظہ فرمائیں۔

ہفت روزہ صدق جدید لکھنؤ مجریہ ۱۲ مئی ۱۹۶۶ء میں عجیب ترجمہ کے عنوان سے حسب ذیل شذرہ شائع ہوا ہے:۔

"صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے ۲۵ اپریل کو وزیر خارجہ ہند کی خدمت میں پیش کئے ہوئے ایڈریس سے:۔

جماعت احمدیہ ایک خالصۃً مذہبی جماعت ہے اور اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم یعنی خدا کی اطاعت اور اس کے رسول اور حکومت وقت کی اطاعت کرو کہ قرآنی ارشاد کے مطابق یہ ہمارا ایک اہم اور قابل ذکر عقیدہ ہے کہ جہاں بھی اور جس ملک میں بھی جماعت احمدیہ کے افراد بستے ہیں وہ اپنے ملک کے وفادار اور وہاں کے قانون کے پابند اور امن پسند شہری ہیں (بدر قادیان)

جماعت احمدیہ کے عقائد میاکل سے بحث نہیں حیرت صرف اس پر ہے کہ الفاظ قرآنی اولی الامر منکم کا ترجمہ "حکومت وقت" وہاں اب تک کیا جا رہا ہے حالانکہ اس جماعت میں اچھے اچھے پڑھے لکھے اور صاحب علم موجود ہیں۔ حکم کے مخاطب تو مسلمان ہیں اور مطالبہ ان سے کھلا ہوا مسلم اولی الامر کی فرمانبرداری کا کیا جا رہا ہے۔ لفظ کی ایک تشریح تو علمائے دین سے کی گئی ہے لیکن جو حکمرانوں سے کی گئی ہے وہاں بھی مسلم ہی حکمران مراد ہیں!"

گویا مولانا دریا آبادی صاحب کے نزدیک اولی الامر منکم کا ترجمہ "حکومت وقت" صحیح نہیں۔ اسی لئے تو موصوف نے ہمارے ترجمہ کو عجیب ترجمہ قرار دیا۔ آپ کے نزدیک اولی الامر کا ترجمہ صرف اور صرف یہی ہے کہ مسلم حکمرانوں کی اطاعت کرو اور غیر مسلم حکمرانوں کی صورت میں ان کی اطاعت کا استدلال اس آیت کریمہ سے کرنا نادرست ہے۔

افسوس کا مقام ہے کہ علماء کرام کی طرف سے سیدھی سادھی آیات قرآنی کے اس طرح غیر مناسب تراجم کر کے اور پھر ان پر اصرار سے نہ صرف یہ کہ اسلام کو بدنام کیا ہے بلکہ غیر مسلموں کے ایک خاص طبقہ کے ذہنوں میں یہ بات راسخ کر دی کہ مذہبی عقیدہ کی رو سے ایک مسلمان صرف مسلم حکمرانوں کا ہی اطاعت گزار ہے۔ غیر مسلم حکومت کے احکام کی فرمانبرداری اور اطاعت گذاری کے لئے مسلمان کا دل صاف نہیں۔!! اس غلط نظریہ کی تشریح و تشہیر نے جس قدر اسلام کو بدنام کیا اور ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے شاید ہی کسی معاند و مخالف نے پہنچایا ہو! ؎

من از بیگانگاں ہرگز نہ نالم
کہ بامن ہرچہ کرد آں آشنا کرد

مولانا صاحب نے آیت کریمہ کے ان معانی پر حیرت و استعجاب کا اظہار کیا ہے جو احمدیہ جماعت کی طرف سے کئے جاتے ہیں۔ حالانکہ قابل حیرت تو خود ان کی اپنی پوزیشن ہے جب کہ حالات کے نہایت درجہ بدل جانے کے باوجود وہ پرانے معانی کے حصر پہ مصر ہیں!! حالات کی نزاکت اور عملی تجربہ کے رو سے اب تو ان پر خود ہی اپنے معانی کی کمزوری واضح ہو جانی چاہیئے تھی۔ مگر تعجب ہے کہ الٹا احمدیہ جماعت پر حیرت کا اظہار کر رہے ہیں۔ کیا یہ حیرت کا مقام نہیں کہ مولانا آیت کریمہ کے متعلقہ حصہ کا ترجمہ کرتے وقت مسلمانوں کو صرف مسلم حکمرانوں کی اطاعت کی تلقین کرتے ہیں۔ اور عملی طور پر خود غیر مسلم حکمرانوں کی اطاعت و فرمانبرداری بھی کرتے جا رہے ہیں اور ان کے احکام سے سرتابی کی کبھی جرأت نہیں کر سکتے قول و عمل میں یہ تضاد کیا؟

آیت کریمہ میں مذکور اولی الامر منکم سے مسلم حکمران مراد لینے سے ہمیں بھی انکار نہیں۔ لیکن صرف انہی معانی پر حصر درست نہیں۔ ایسا کرنے میں بلاشبہ قرآن کریم کے ساتھ سخت ناانصافی ہوگی۔ جس صورت میں کہ حضرت بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم نے خود ہی واضح فرمایا کہ قرآن کریم کے کئی بطون ہیں اور اسکی آیات معانی و مطالب کا ایک وسیع خزانہ اپنے اندر رکھتی ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ اولی الامر منکم کو صرف ایک ہی شق کے ساتھ باندھ دیا جائے اور جو کوئی بھی اس سے زائد معانی بیان کرے اسے تعجب کی نگاہ سے دیکھا جائے۔

جماعت احمدیہ جو اولی الامر منکم کے معنی "حکومت وقت" کرتی ہے وہ بھی قرآنی محاورہ اور لغت عربی کے مطابق ہے۔ جبکہ اس اختلافی بحث کا مرکز منکم کا لفظ ہے اور یہ بات ظاہرہ باہرہ ہے کہ بسا اوقات مِن کا لفظ "علیٰ" کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کے ذکر میں فرمایا:۔

ونصرناہ من القوم
الذین کذبوا بایٰتنا
(انبیاء ع ۶)

جس کے معنی یہی ہیں کہ ہم نے نوح علیہ السلام کو اپنے معجزات و نشانات کے ذریعہ مکذب قوم پر غالب کیا۔

اگر اس کے مطابق آیت کریمہ زیر نظر کو دیکھا جائے تو اس کے معنے کرنے میں کوئی اشکال نہیں رہتا یعنی ایسے حکمرانوں کی اطاعت بھی کرو جو گو دینی لحاظ سے تمہارے ہم مذہب نہیں۔ لیکن چونکہ نظام حکومت نے انہیں بعض معاملات میں تم پر حاکم بنایا ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو اسبات کی تاکید کی جاتی ہے کہ وہ ایسے فرمانرواؤں کے احکام کی اطاعت کریں اور مسلمان کہلاتے ہوئے فسادیوں کے زمرہ میں شامل ہونے سے بچیں۔

گویا اس آیت کریمہ میں لطیف پیرایہ میں روحانی اور جسمانی دونوں قسم کے نظاموں کی اطاعت کو ایک مسلمان کیلئے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ تا ایک مسلمان جہاں بھی ہو۔ اور جس ملک میں بھی بودوباش اختیار کرے۔ ایک طرف دینی پہلو سے وہ رسول اللہ کا اطاعت گزار بنا رہے اور دوسری طرف رائج الوقت قوانین ملکی کا صدق دل سے وفادار اور مطیع رہے۔

اصل بات یہ ہے کہ دین اپنی جگہ پر ہے اور دنیا اپنی جگہ پر۔ ضروری نہیں کہ ایک کی اطاعت دوسرے کی اطاعت کے منافی ہو اسلام تو وہ مذہب ہے جس نے انسانی زندگی کو ایسا سیدھا اور سادہ بنایا ہے۔ جس میں کسی پیچ در پیچ پالیسی کی ضرورت ہی نہیں وہ تو بسا اوقات خالص دنیوی امور کو بھی دین کا جزو بنا دیتا ہے۔ بشرطیکہ وہ دنیوی امور خدا اور اسکے رسول کے احکام کے منافی نہ ہوں مثلاً کھانا پینا اور جنسی تعلقات وغیرہ جب شرعی حدود کے اندر پورے کئے جائیں تو ان کے دین کا حصہ ہونے میں کسے شبہ ہے۔ لیکن جب ان امور میں حد سے تجاوز کیا جائے تو خدا سے بُعد اور اس کی خفگی کا باعث بن جاتے ہیں۔

یہی حال بطور مثال اس شہری کا ہے جو کسی سٹریٹ پہ جا رہا ہے۔ اب اس کا فرض ہے کہ ملک میں رائج قوانین کی اطاعت کرتے ہوئے سڑک کے دائیں یا بائیں خود بھی چلے گا اور اپنی سواری کو بھی چلائے گا۔ اسی طرح ٹریفک پر کنٹرول کرنے والے ہر سنتری کے اشاروں کی اطاعت کرنا اس کے فرائض میں داخل ہوگا۔ وغیرہ وغیرہ

ظاہر ہے کہ اس قسم کے سینکڑوں احکام ہیں جن کا براہ راست دین سے تو کوئی واسطہ نہیں لیکن اصولی طور پر وہ بھی دین ہی کا حصہ ہیں جبکہ اسلام ہر مسلمان کو ایک مثالی شہری اور بیدار مغز باشندہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اسلام مسلمان کو وسیع النظر بنانا چاہتا ہے وہ اسے مسجد کی چاردیواری میں بند کر دینا پسند نہیں کرتا وہ اسے زندگی کے ہر شعبہ میں دوسرے کے مقابل پر سوجھ بوجھ رکھتے اور ہمہ جہتی وسیع ذمہ داریوں کو عمدگی سے ادا کرتے ہوا دیکھنا چاہتا ہے۔

ماسوا اس کے جہاں تک مخصوص طور پر زیر نظر آیت کریمہ کا تعلق ہے اس کے دوسرے حصہ

فان تنازعتم فی شیء فردوہ
الی اللہ والرسول

میں متنازع فیہ امور کو پرکھنے کا اصول بیان کر دیا گیا ہے۔ جس کو مدنظر رکھ لینے کے بعد صحیح نتیجہ پر پہنچنا چنداں مشکل نہیں۔ چنانچہ آیت کریمہ کے اس حصہ میں بتایا گیا ہے کہ اگر کسی امر میں تمہارا باہمی تنازعہ ہو تو اس کے رفع کی صورت یہ ہے کہ تم اسے اللہ اور رسول کی طرف لے جاؤ۔ اللہ سے مراد تو کتاب اللہ ہے اور رسولؐ سے مراد آپؐ کا اُسوۂ حسنہ ہے کہ حضورؐ کی حیوٰۃ طیبہ تمام امتیوں کے لئے اُسوۂ حسنہ ہے

چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تیرہ سالہ مکی زندگی اسبات پر شاہد ناطق ہے کہ آپؐ نے مکہ میں رہتے ہوئے اس وقت کے قوانین کی (جیسے بھی وہ تھے) پوری پوری اطاعت کی اسی طرح وہاں کے حالات سے تنگ آ کر آپؐ کے صحابہؓ کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنا پڑی تو حبشہ پہنچ کر ان سب بزرگوں نے غیر مسلم حکومت کے احکام کی پورے طور پر اطاعت کی اور یہی طریق جملہ انبیاء و سابقین کا رہا ہے۔ اور اسی کو احمدیہ جماعت ہمیشہ سے اپنائے ہوئے ہے پھر اگر اس کی روشنی میں آیت کریمہ کا ترجمہ کیا جائے تو مدیر صدق کو اگر حیرت ہوتی ہے۔ تو ہوتی رہے اس کا کچھ مضائقہ نہیں۔ ہر سنجیدہ مزاج جب بھی خالی بالطبع ہو کر ان تشریحات پر غور کریگا وہ احمدیہ جماعت کے معنے کی صحت کا قائل ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ یہ معنے فطرت انسانی کے عین مطابق اور اسلام کے یُسر ہونے کی شان کے شایاں ہیں۔ اور یہی صحیح ترجمہ ہے۔ نہ کہ عجیب ترجمہ" فافہم وتدبر۔

(بدر قادیان)
(۹ جون ۱۹۶۶ء)

جماعت احمدیہ چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ کا تہتروال جلسہ سالانہ

مورخہ ۲ جون بعد از نماز مغرب مکرم مولانا احمد خان صاحب نسیم کی صدارت میں ہوا۔ صاحب صدر، مکرم چوہدری عزیز الرحمان صاحب منگلا، مکرم سید احمد علی صاحب سیالکوٹ، مکرم گیانی واحد حسین صاحب اور مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب ڈنگوی نے تقریریں فرمائیں۔

لاؤڈ سپیکر، کھانے اور مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ اس موقعہ پر ایک صاحب بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ (حکیم عبدالعزیز صدر جماعت احمدیہ چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

جملہ مجالس انصار اللہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تربیت و اصلاح اور دین اسلام کی مضبوطی کے لئے کم و بیش کوششیں ہوتی رہتی ہیں۔ مگر کئی مجالس ایسی ہیں جو بروقت دفتر مرکزیہ میں اپنی مساعی کی اطلاع نہیں بھجواتیں۔ جس کی وجہ سے مرکز ایسی مجالس کی کوششوں سے بے خبر رہتا ہے لہٰذا ایسی تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ ہر ماہ کی دس تاریخ تک گزشتہ مہینہ کی رپورٹ مرکز میں بھجوا دیا کریں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

فیصلہ کیا گیا ہے کہ مکرم شیخ عبدالرحیم صاحب پراچہ بھیروی حال ساکن ہلال ملنگ سرگودھا مبلغ -/۱۳۰ روپے بابت کرایہ مکان سیالکوٹ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب ساکن ربوہ کو دو ماہ کے اندر ادا کر دیں۔ اگر پراچہ صاحب اس فیصلہ کی منسوخی کے لئے درخواست دینا چاہیں تو ایک ماہ تک دے سکتے ہیں۔

چونکہ مکرم پراچہ صاحب موصوف کو عمومی طریق سے اطلاع نہیں ہو سکی۔ اسلئے یہ اعلان کیا گیا ہے۔ (ناظم دارالقضاء)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ **بھرتی اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس** } انتخاب بذریعہ انٹرویو۔ عرصہ ٹریننگ ایک سال۔ تنخواہ ۱۱۵-۵-۱۷۵ یونیفارم۔ کوارٹر و سواری الاؤنس۔ شرائط:- ایف اے۔ غیر شادی شدہ۔ عمر ۱/۹/۶۶ کو ۱۸ تا ۲۵۔ قد ۷"-۵' چھاتی ۳۳ تا ۱/۲ ۳۴۔ سکونت اضلاع بہاولپور۔ بہاولنگر یا رحیم یار خان۔
درخواستیں معہ مصدقہ نقول سندات و کارڈ دفتر روزگار بنام اپنے ضلع کے سپرنٹنڈنٹ پولیس ۱۸/۶/۶۶ تک۔ (پ۔ ٹ ۹/۶/۶۶)

۲۔ **امتحان مقابلہ برائے بھرتی سٹینو ٹائپسٹس**: برائے دفتر پوسٹ ماسٹر جنرل ناردرن سرکل۔ تنخواہ ۱۳۵-۷-۱۷۰-۱۰-۲۷۰-۱۵-۳۱۵ سپیشل پے ۲۵/۰
تاریخ امتحان ۲۴/۷/۶۶ بروز اتوار۔ شرائط: میٹرک۔ عمر بتاریخ امتحان ۱۸ تا ۲۵ سال فارم ایک روپیہ میں دفتر پوسٹ ماسٹر جنرل ناردرن سرکل لاہور سے۔ درخواستیں ۵/۷/۶۶ تک بنام پوسٹ ماسٹر جنرل (پ۔ ٹ ۹/۶/۶۶) (ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے دوست سردار غلام حیدر صاحب گڑھی شاہو لاہور حال مقیم ملکوال کئی عوارض میں مبتلا ہیں اور کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ماسٹر حسن محمد از ربوہ)

۲۔ اہلیہ ام لبارت ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی استدعا ہے۔ (خورشید بیگ مرزا ملتان)

ولادت: مورخہ ۱۲/۱۳ جون ۱۹۶۶ء کی درمیانی شب اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب نومولود کی درازی عمر اور خادم دین نیز زچہ کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (ملک احمد خان محلہ دارالیمن ربوہ)

خدام الاحمدیہ کی غرض

حضرت المصلح الموعودؓ نے ایک موقع پر فرمایا:-

"خدام الاحمدیہ کی سب سے بڑی غرض یہ ہے کہ وہ اعلیٰ اخلاق سیکھیں نیکی کے کام بجا لائیں اور پابندی نماز کی عادت ڈالیں۔ تمہارا فرض ہے کہ تم سست لوگوں کے پاس جاؤ۔ اور ان میں نماز باجماعت کی پابندی کی عادت پیدا کرو۔"

اعلیٰ اخلاق سے مراد اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ چیزوں کا خدائی حکم کے ماتحت صحیح اور برموقعہ استعمال اس رنگ میں کہ ایک دشمن بھی گہرا دوست بن جائے۔ اعلیٰ اخلاق کا پیدا کرنا مذہب کا ایک بنیادی نقطہ ہے اعلیٰ اخلاق کا ہی نتیجہ تھا کہ لوگ گروہ در گروہ پیغمبر علیہ السلام کے گرد جمع ہو گئے۔ اعلیٰ اخلاق سے وہ کچھ کام لیا جا سکتا ہے جو بعض اوقات سختی اور قانون سے نہیں لیا جا سکتا۔ پس اخلاق فاضلہ کا اپنے اندر پیدا کرنا از بس ضروری ہے۔

نماز کو دین اسلام میں بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ کیونکہ یہ نیکی اور بھلائی کی تمام صورتوں میں سے نمایاں اور اہم صورت ہے۔ یہ درحقیقت اسلام کا ستون اور نظام شریعت کا بنیادی پتھر ہے۔ معاشرے میں بے حیائی اور برائی کے استیصال کا مؤثر ذریعہ ہے۔ اس طرف خاص توجہ اور کوشش کی ضرورت ہے۔ قائدین انتظام کریں۔ جو خدام نماز باجماعت میں سست ہیں۔ ان کے پاس مختلف طریق سے جا کر انہیں سمجھائیں اور ان کی مدد کریں۔ اسکے لئے ترغیب و ترہیب دونوں طریق سے کام لیا جا سکتا ہے۔ مرکز کو اپنی مساعی سے باخبر رکھئے۔ (شعبہ تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سیکرٹریان تحریک جدید میں بیداری کی لہر

امسال شوریٰ میں سیکرٹریان تحریک جدید کو مقامی جماعت کی مجلس عاملہ کا رکن تسلیم کئے جانے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان میں بیداری کی ایک لہر دوڑ گئی ہے۔ چنانچہ جب سے ماہانہ رپورٹیں مرکز میں بھجوانے کا سلسلہ بحال کیا گیا ہے۔ اس کے بعد سب سے پہلے رپورٹ بھجوانے کا شرف جیکب آباد کے سیکرٹری تحریک جدید مکرم رشید احمد صاحب ناصر نے پایا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور آئندہ پہلے سے بھی زیادہ خدمت دین کی توفیق بخشے۔ قارئین کرام سے بھی ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ دیگر سیکرٹریان کرام بھی بیداری اور مستعدی کا ثبوت دیکر عنداللہ ماجور ہوں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

خدام الاحمدیہ کے چندوں کی ادائیگی

خدام الاحمدیہ کے لئے لازم ہے

خدام الاحمدیہ اور اطفال کے ان کے مرکز کی طرف سے مقرر کردہ چندوں کی ادائیگی لازمی ہے۔ اور انہیں چندوں کی آمد سے مرکزی سکیموں کو چلایا جاتا ہے۔ یہ چندے اگر ماہ بماہ مقررہ شرح کے مطابق ادا ہوتے رہیں۔ تو مرکز کے کام بھی چلتے رہتے ہیں۔ اور خدام و اطفال کے ذمہ بقائے بھی نہیں ہوتے۔ لیکن بروقت وصولی یا ادائیگی نہ کرنے سے دونوں طرف نقصان رہتا ہے۔

اب فصل کی برداشت کے دن ہیں۔ قائدین خدام الاحمدیہ اگر توجہ کریں۔ تو یہ دقت دور ہو سکتی ہے۔ کوشش کریں کہ بقائے بھی وصول ہو جائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کامیابی کا راز

ہماری کامیابی کا راز ان دو باتوں میں خصوصیت سے مضمر ہے کہ جہاں صدیوں کے بعد نصیب ہونیوالے ان ایام میں سر توڑ جدوجہد کا احساس ہمیں آرام نہ کرنے دے وہاں غیر معمولی قربانی و ایثار کا جذبہ ہمارے دلوں میں موجزن رہے۔ کیونکہ امنگ اور جذبہ کے ساتھ کام کرنے کے نتیجہ میں ہی دلوں کی زمین میں نیک تغیر پیدا کیا جا سکتا ہے اور دکھی افراد کے دکھ درد ہٹائے اور دور کئے جا سکتے ہیں۔ (قائد ایثار)

ذکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

★ لاہور ۱۴ جون۔ مغربی پاکستان کے نئے مالی سال کے بجٹ کے اہم نکات درج ذیل ہیں:۔

● تعلیم پر آئندہ مالی سال کے دوران ۹ کروڑ ۶۰ لاکھ روپے صرف کئے جائیں گے اس میں سے ۹ کروڑ ۳۵ لاکھ ترقیاتی مقاصد پر خرچ کئے جائیں گے ۱۹۶۶-۶۷ء کے دوران حسب ذیل ترقیاتی کام ہوگا۔

● ایک ہزار پرائمری سکول قائم کئے جائیں گے۔

● ایک سو بیس پرائمری سکولوں کو مڈل سکول کا درجہ دیا جائے گا۔

● بیس ہائی سکول کھولے جائیں گے

● آٹھ جامع سکول تعمیر کئے جائیں گے

● مصنوعی کھاد پر امداد کا تناسب ۵۰ فیصد سے گھٹا کر ۳۵ فی صد کر دیا جائے گا۔ تاہم مجموعی امدادی خرچ ۸ کروڑ روپے سے بڑھ کر ۱۱ کروڑ روپے تک پہنچ جائے گی۔

● توقع ہے کہ آئندہ مالی سال کے دوران میں ۱۰ لاکھ ٹن کھاد تقسیم کی جائے گی

● فصلوں کے تحفظ پر امدادی تناسب سو فی صد سے گھٹا کر ۷۵ فیصد کر دیا گیا ہے جس سے حکومت کو ۷۵ لاکھ روپے کی بچت ہوگی۔

● مغربی پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے ترقیاتی پروگرام کی تکمیل کے لئے کارپوریشن کو اپنے وسائل پر انحصار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا جائے گا۔

● مشینی کاشت کی سکیم بغیر نفع بغیر نقصان کی بنیاد پر چلائی جائے گی۔ البتہ کوئٹہ اور مقبوضات کے علاقوں میں اس سلسلے میں سرکاری امداد کا سلسلہ جاری رہے گا۔

● اگلے مالی سال کے دوران میں مزید ۵۰۰ دیہات کو برقی روشنی سے منور کیا جائے گا۔ اور ایک لاکھ بجلی کے نئے کنکشن مہیا کئے جائیں گے۔

● ٹیکس وصول کرنے والے محکموں کی تنظیم نو کی جائے گی۔ تاکہ محاصل کی وصولی کا انتظام بہتر ہو سکے۔

● نئی دہلی ۱۴ جون۔ چندی گڑھ کو ہریانہ میں شامل کرنے کے فیصلہ کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے سکھوں نے انتہائی اقدام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اکالی ترجمان کے مطابق ۵ اکالی معمار نے صدر رادھا کرشنن کی رہائش گاہ کے سامنے دس روزہ بھوک ہڑتال کریں گے۔ اور اگر اس دوران کوئی حوصلہ افزا کارروائی نہ کی گئی تو اپنی جانیں دے دیں گے

مرکزی حکومت نے مشرقی پنجاب کو ہریانہ اور پنجابی صوبہ میں تقسیم کرنے کی غرض سے جو حد بندی کمیشن قائم کیا تھا اس نے چندی گڑھ کو ہریانہ میں شامل کرنے کی سفارش کی تھی۔ لیکن بعد میں سکھوں کی طرف سے شدید رد عمل کا خطرہ کے پیش نظر حکومت نے اسے مرکزی علاقہ قرار دے دیا اور فیصلہ کیا کہ دونوں صوبائی حکومتیں یہاں اپنے اپنے ہیڈ کوارٹر قائم کر سکیں گی۔

● لاہور ۱۴ جون۔ صوبائی وزیر بنیادی جمہوریت میاں محمد یاسین خان وٹو نے جنگ سے متاثرہ افراد کو یقین دلایا ہے کہ حکومت ان کی مناسب بحالی کے لئے ہر ممکن امداد دے گی انہوں نے بکی میں کل متاثرہ افراد کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔

میاں یاسین خان وٹو نے کہا صوبائی اور مرکزی حکومتیں جنگ کے دوران بے گھر ہونے والے افراد کی ہر ممکن امداد کرنے کی خواہاں ہیں اور اس مقصد کے حصول کے لئے موثر پروگرام مرتب کر لیا گیا ہے انہوں نے متاثرین کو مشورہ دیا کہ وہ جلد از جلد آبادکاری کے لئے اپنی مدد آپ کے تحت بھی کام کریں۔ اور اپنی مشکلات سے حکومت کو باخبر رکھنے کے لئے کسی قسم کی ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔

● ٹوکیو ۱۴ جون۔ ہنوئی کے علاقہ میں کل امریکہ کے دو جیٹ طیارے گرا لئے گئے شمالی ویت نام کی ایجنسی نے بتایا ہے کہ کمیونسٹ طیاروں نے فضا میں لڑائی کے دوران امریکہ کا ایک طیارہ ہنوئی کے علاقہ میں اور دوسرا ہیں تیلی معدہ ایک میں گرایا ہے۔

● کراچی ۱۴ جون۔ تنزانیہ کا تجارتی وفد کراچی میں ایک ہفتہ قیام کے بعد واپس اپنے وطن روانہ ہو گیا۔

● واشنگٹن ۱۴ جون۔ امریکی وزیر دفاع رابرٹ میکنمارا نے کہا ہے جنوبی ویت نام میں ۱۸ ہزار امریکی مزید بھیجے جائیں گے۔ جن کو ملا کر جنوبی ویت نام میں امریکی فوج کی کل تعداد ۲ لاکھ ۸۵ ہزار تک پہنچ جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس سال کے دوران میں شمالی ویت نام کی باقاعدہ فوج کے ۱۲ ہزار کی فوجی جنوبی ویت نام میں داخل ہو چکے ہیں۔

● واشنگٹن میکنمارا اور وزیر خارجہ ڈین رسک نے ہفتہ کے روز خارجہ پالیسی کے معاملات پر وائٹ ہاؤس کے ۲ گھنٹے کے اجلاس میں کانگریس کے لیڈروں سے گفت و شنید کے بعد اخباری نمائندوں سے ملاقات کے دوران یہ باتیں کہیں۔

● کولمبو ۱۴ جون۔ بھارت میں حکومت کی مرکزی حیثیت عملی طور پر ختم ہو چکی ہے اور اقتدار اعلیٰ صحیح معنوں میں وزراء اعلیٰ کے ہاتھ میں ہے اور موجودہ وزیر اعظم "سب کو سلام" کے اصول پر عمل کر رہی ہیں ان خیالات کا اظہار بھارت کے موثر سیاسی و ثقافتی انگریزی ہفت روزہ "ناؤ" نے اپنے اداریہ میں کیا ہے

"ناؤ" کے ایڈیٹر سٹیلا ہیں نے اداریہ میں لکھا ہے کہ مسز اندرا گاندھی کو برسر اقتدار آئے ابھی چند ماہ ہوئے ہیں اور اس مختصر عرصہ میں یہ بات شاہد ہو گئی ہے کہ حکومت پر وزیر اعظم کا کوئی اثر نہیں ہے اور وہ ان کی ہدایات پر کوئی عمل نہیں کرتی بلکہ حکومت پر مختلف صوبوں کے وزراء اعلیٰ کے اثر انداز ہیں اور سر وزیر اعلیٰ نے ایک متوازی حکومت قائم کر رکھی ہے۔

اداریہ میں جس کا عنوان "جاتے رہنے کا پائے ماندن ہے" لکھا ہے کہ اندرا گاندھی کا کام صرف یہ ہے کہ وہ مختلف صوبوں کے وزراء اعلیٰ کے درمیان لڑائی جھگڑوں کو روکیں۔ بہرحال جس دن انہوں نے تنگ آ کر دارالحکومت کے اس کردار کو ترک کر دیا اس دن کٹھ پتلیوں کا عجیب تماشہ دیکھنے میں آئے گا۔

● راولپنڈی ۱۴ جون سومالیہ کے وزیر خارجہ مسٹر احمد یوسف دوالیہ جو تجارتی وفد کے ساتھ کل بذریعہ طیارہ کراچی سے یہاں پہنچے حکومت پاکستان کے ساتھ دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی اور تجارتی تعاون کے سوال پر بات چیت کریں گے۔ سومالیہ کا وفد کل جب چکلالہ پہنچا تو وزیر اطلاعات خواجہ شہاب الدین نے اس کا استقبال کیا۔

وفد کے قائد مسٹر احمد یوسف نے بعد میں وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب اور منصوبہ بندی کمیشن کے نائب چیئرمین مسٹر ایم ایم احمد سے ملاقات کی اس موقع پر پاکستان اور سومالیہ کے درمیان اقتصادی اور تجارتی تعاون کے امکانات سے متعلق تبادلۂ خیال کیا گیا۔ سومالیہ کا وفد یہاں وزارت خارجہ کے حکام سے بھی ملاقات کرے گا۔ اور ٹیکسلا دیکھنے جائے گا۔ منصوبہ بندی کے نائب چیئرمین مسٹر ایم ایم احمد نے وفد کے اعزاز میں آج رات ڈنر دیا۔

● بون ۱۴ جون مغربی جرمنی میں فرانسیسی فوج کے مستقبل کے بارے میں کل بون میں دونوں ملکوں کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے۔ خیال ہے کہ فریقین کسی سمجھوتہ پر رضامند ہو جائیں گے

کیا
آپ کو اپنے فالتو روپیہ سے
کم از کم دس فیصدی سالانہ نفع مل رہا ہے؟
اگر نہیں
تو اسے تاج کمپنی لمیٹڈ کے ہاں
جمع کرا کے بہت معقول نفع حاصل کرنا چاہیے
مکمل تفصیلات طلب فرمائیے،
تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳ کراچی،

اعلان نکاح

عزیزم شریف احمد صاحب ولد میاں عزیز الدین صاحب مرحوم ساکن احمد نگر کا نکاح مکرم و محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ۲۹/۵/۶۶ کو عزیزہ قدسیہ شمیم صاحبہ بنت محمد نواز صاحب ساکن سمن آباد لائل پور سے ایک ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب ہر دو خاندانوں کے لئے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرما دیں۔

(خاکسار کیپٹن محمد سعید صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)

بلند پایہ تربیتی ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری قبول فرمائیے سالانہ چندہ صرف ۶ روپے (قائد عمومی مجلس انصار اللہ ربوہ)

مؤمنوں کو قرآن مجید کا ایک زبردست انتباہ

چکنی چپڑی باتیں کرنے والے منافقوں سے خبردار رہنے کی تلقین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ قرآن مجید کی آیت وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ۔ (البقرہ ۲۰۵) کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

" فرماتا ہے دنیا میں کچھ لوگ ایسے بھی پائے جاتے ہیں کہ جب وہ کسی مجلس میں بیٹھ کر دنیا کی باتیں کرتے ہیں تو تم سمجھتے ہو واہ واہ یہ کتنے عقلمند اور سمجھدار ہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ دنیا کے سارے علوم پر حاوی ہیں اور ان کی عقل کو کوئی پہنچ نہیں سکتا اور پھر وہ اپنی دینداری کے متعلق اتنا یقین لوگوں کو دلاتے ہیں کہ کہتے ہیں خدا کی قسم ہمارے دل میں جو نیکیاں بھری ہوئی ہیں ان کو کوئی نہیں جانتا۔ ہم سے مشورہ لیا جائے تو ہم یوں کر دیں ہم یوں کر دیں۔ مگر فرماتا ہے حقیقت کیا ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہوتی ہے کہ بدترین دشمن جو تمہارے ہو سکتے ہیں وہ ان سے بھی زیادہ جھگڑالو اور خطرناک ہوتا ہے۔ وہ ہوتا تمہارا ساتھ ہے وہ مسلمان کہلاتا ہے اور جب کسی مجلس میں بیٹھ جاتا ہے تو ساری مجلس پر چھا جاتا ہے اور اپنی دینداری اور تقویٰ کا پر قسمیں کھاتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ میرا دل تو قوم کے لئے گھلا جا رہا ہے جب دیکھنے والا اسے دیکھتا ہے اور سننے والا اس کی باتیں سنتا ہے تو وہ سمجھتا ہے کہ یہ قطب الاقطاب بیٹھا ہے مگر فرماتا ہے۔ دنیا میں تمہارے یہودی بھی دشمن ہیں عیسائی بھی دشمن ہیں اور مجوسی بھی دشمن ہیں مگر یہ ان سے بھی بڑا اور خطرناک دشمن ہوتا ہے بظاہر تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ نیکی اور تقویٰ کا ایک مجسمہ ہے لیکن معاملہ برعکس ہوتا ہے۔ وہ کوئی دینی نکتہ بیان نہیں کرتا بلکہ دنیوی امور کے متعلق ایسی باتیں کرتا ہے جو بظاہر نور کی اچھی معلوم ہوتی ہیں مگر درحقیقت اُن کی تہہ میں منافقت کام کر رہی ہوتی ہے اور پھر اس کے جھوٹا ہونے کی دلیل یہ ہوتی ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی قسمیں کھاتا چلا جاتا ہے اور کہتا ہے کہ خدا گواہ ہے میرے دل میں تو اخلاص ہی اخلاص ہے اور میں تو محض اپنے دوستوں کی خیر خواہی اور بھلائی کی وجہ سے ایسا کر رہا ہوں فرماتا ہے تم ایسے شخص کی چکنی چپڑی باتوں سے کبھی دھوکہ نہ کھاؤ۔ اور جب بھی تمہیں کوئی ایسا شخص نظر آئے فوراً لاحول پڑھو کر اس سے علیحدہ ہو جاؤ۔ اور سمجھ لو کہ تمہارے سامنے ایک شیطان بیٹھا ہے جو تمہیں کھا کھا کر اور اپنی خیر خواہی کا لوگوں کو یقین دلا دلا کر انہیں دھوکہ اور فریب دے رہا ہے "

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۴۵۲ ۴۵۳)

اعلان نکاح

مورخہ ۱۵ ؍ جون ۱۹۶۶ء کے الفضل میں ص ۸ پر جو اعلان نکاح شائع ہوا ہے اس میں غلطی سے ایک جملہ شائع ہونے سے رہ گیا ہے لہٰذا مکمل اعلان ذیل میں شائع کیا جا رہا ہے۔

عزیزم محمد ابراہیم ایاز سنگاپوری حال مقیم انگلستان کا نکاح عزیزہ قدسیہ سلطان بنت مکرم چوہدری بدر سلطان صاحب اختر کے ہمراہ بعوض حق مہر چھ ہزار روپیہ مورخہ ۳۰ ؍ مئی ۱۹۶۶ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب بنائے اور اپنے فضل سے اس کے نیک ثمرات پیدا فرمائے آمین

(امۃ الرفیق ایاز۔ اہلیہ محترم مولوی غلام حسین صاحب ایاز مرحوم)

مغربی پاکستان میں ٹیکسوں کے نظام پر نظرثانی کی جائیگی

کواپریٹو ڈویلپمنٹ بورڈ ختم کر دیا جائے گا (شیخ مسعود صادق)

لاہور ۱۵ ؍ جون۔ حکومت مغربی پاکستان آئندہ مالی سال کے دوران دس لاکھ ٹن مصنوعی کھاد کاشتکاروں میں تقسیم کرے گی۔ یہ بات کل صوبائی وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق نے ایک پریس کانفرنس میں اگلے مالی سال کے بجٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہی انہوں نے بتایا کہ کھاد کی امدادی رقم میں ۱۵ فیصد تخفیف کی وجہ سے حکومت کو اتنی رقم بچ جائے گی کہ وہ بیرونی ملکوں سے مزید کھاد درآمد کر سکے۔ اور اس طرح زرعی پیداوار میں اضافہ ہو جائے گا۔

شیخ مسعود صادق نے بتایا کہ زرعی پیداوار میں اضافہ کی وجہ سے بہت سی دیگر اشیاء کی قیمتیں از خود گر جائیں گی اور اس سے عام آدمی کو بہت فائدہ ہوگا انہوں نے کہا کہ زیادہ کھاد درآمد کرنے کی وجہ سے ملک خوراک کے معاملہ میں خود کفیل ہو جائے گا۔ اور تیسرے پنج سالہ منصوبہ کی مدت کے دوران حکومت خوراک کے مسئلے کو حل کر لے گی۔

وزیر خزانہ نے توقع ظاہر کی کہ درآمد میں اضافہ کی وجہ سے مصنوعی کھاد کی چور بازاری ختم ہو جائے گی۔ اور کاشتکار بغیر کسی تکلیف کے مختلف ایجنسیوں سے زیادہ مقدار میں کھاد خرید سکیں گے۔

شیخ مسعود صادق نے بتایا کہ حکومت صوبے میں ٹیکسوں کا نظام تبدیل کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے انہوں نے بتایا کہ ٹیکسوں کا موجودہ نظام تسلی بخش نہیں ہے حکومت کو ٹیکسوں سے ۵۰ کروڑ روپے وصول ہوتے ہیں۔ اس رقم میں سے ۴۵ کروڑ روپے صرف سات ٹیکسوں سے اور باقی رقم چالیس ٹیکسوں سے وصول ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ٹیکسوں سے زیادہ سے زیادہ رقم وصول کرنا چاہتی ہے اور اس مقصد کے لئے ۱۵ لاکھ روپے مخصوص کئے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ نے انکشاف کیا کہ حکومت نے کواپریٹو ڈیولپمنٹ بورڈ کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے

اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہی کا خیال کیجئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۲۳ ؍ فروری ۶۶ء میں فرمایا:

" اولاد کی تربیت اور اس کو قرآن کریم پڑھانے کی اصل ذمہ داری والدین پر ہے انہیں اس کے متعلق اللہ تعالےٰ کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔ ان سے سوال کیا جائے گا کہ انہوں نے اپنی اولاد کو اس نعمت یعنی قرآن کریم سے جو انہیں حاصل تھی کیوں محروم کر دیا۔ حالانکہ وہ اس نعمت کو اپنی اولاد تک پہنچانے کی اہلیت رکھتے تھے جماعتی نظام کا کام ہے کہ وہ انہیں اس طرف متوجہ کرے "

پس ماں باپ کا فرض ہے کہ اپنی اس ذمہ داری کو ادا کریں اور اپنی اولاد کو اچھی طرح قرآن مجید پڑھائیں عہدیداران جماعت کا اولین فرض ہے کہ والدین کو اس ذمہ داری کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔ قرآن مجید اللہ تعالےٰ کی عظیم نعمت ہے اس سے محرومی بہت بڑی محرومی ہے

(ابو العطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواستِ دعا

مکرم محمد حنیف صاحب بٹ ابن برکت علی صاحب چارج میں ایل ڈی اے وال ربوہ تا حال بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہے نیز ان کے بچے بھی بیمار ہو گئے ہیں بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں (عبد المجید پریس مین۔ ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴